

20597 - بیوی سے عزل کرنا تا کہ وہ حمل کے بغیر ہی اپنی تعلیم مکمل کرسکے

سوال

جب دو یا اس سے بھی زیادہ مدت کی تعلیم باقی ہوتوکیا بیوی سے عزل یا کوئی اور صورت ہوسکتی ہے کہ حمل نہ ٹھرے اور وہ اپنی تعلیم مکمل کرلے ، اورکیا یہ بھی اسلام میں شادی ختم ہونے کے اسباب میں شامل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اول :

اسلام میں نکاح اورشادی کے مقاصد میں نسل کا وجود اورکثرت امت شامل ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(زیادہ محبت کرنے والی اورزیادہ بچے جننے والی عورت سے شادی کرو اس لیے کہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دوسری امتوں پر فخر کرونگا) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (2050) -

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کوصحیح سنن ابوداؤد (1805) میں صحیح قرار دیا ہے -

دوم :

بیوی سے عزل کرنا :

بیوی کی شرمگاہ سے باہر ہی منی کے انزال کوعزل کہا جاتا ہے ، یہ ایک شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اس میں بیوی کی اجازت ہونی چاہیے اگر وہ عزل کرنے کی اجازت دے توپھر خاوند عزل کرسکتا ہے کیونکہ بیوی کو بھی استمتاع اوربچے کا حق ہے ، اورعزل سے یہ دونوں حق ختم ہوجاتے ہیں -

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عزل کیا کرتے تھے اورقرآن بھی نازل ہو رہا تھا -

صحیح بخاری حدیث نمبر (4911) صحیح مسلم حدیث نمبر (1440) -

ایک روایت میں الفاظ زیادہ ہیں : سفیان رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ اگر اس میں سے کچھ منع کیا جانا ہوتا تو قرآن مجید ہمیں منع کر دیتا ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

علماء کرام کے ایک گروہ نے عزل کو حرام قرار دیا ہے ، لیکن آئمہ اربعہ کا مذہب ہے کہ بیوی کی اجازت سے عزل کرنا جائز ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم ۔

دیکھیں مجموع الفتاوی (32 / 110) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (11885) کے جواب کا مراجعہ کریں۔

سوم :

خاوند اور بیوی کے لیے نسل کی تنظیم میں موقتاً اتفاق جائز ہے لیکن یہ کام مستقل اور ہمیشہ کے لیے نہیں ہوسکتا ، اور اس موقت میں بھی شرط یہ ہے کہ جو وسیلہ استعمال کیا جائے وہ عورت کے لیے نقصان دہ نہ ہو ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اگر عورت کو بہت زیادہ حمل ہوتا ہے اور یہ حمل اسے بہت ہی زیادہ کمزوری پہنچاتا ہو اور وہ یہ چاہتی ہو کہ ہر دو سال میں اسے ایک بار حمل ہونا چاہیے اور وہ اسے منظم کرنا چاہیے تو پھر اس کے منع حمل کے بارہ ہم یہ کہیں گے کہ ایک شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اگر اس کا خاوند اسے اجازت دیتا ہے اور اسے اس کا کوئی نقصان نہ ہوتو پھر وہ اسے منظم کرسکتی ہے کہ ہر دو سال بعد ایک بار حمل ہو ۔ اھ

رسالة الدماء الطبيعيہ للنساء سے لیا گیا ہے ۔

واللہ اعلم ۔